

نظرِ بد دور کرنے کا وظیفہ

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نظر بد دور کرنے کا خاص وظیفہ حضور اکرم ﷺ کو سکھایا اور فرمایا کہ حضرت حسن و حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر پڑھ کر دم کیا کرو۔

ابن عساکر میں ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس تشریف لائے آپ ﷺ اس وقت غمزدہ تھے۔ سبب پوچھا تو فرمایا حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو نظر لگ گئی ہے۔ فرمایا یہ سچائی کے قابل چیز ہے نظر واقعی لگتی ہے۔ آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انہیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ حضور ﷺ نے پوچھا وہ کلمات کیا ہے؟ فرمایا: یوں کہو:

"اللَّهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيمِ وَالْمَنِ الْقَدِيمِ ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيمِ وَبِئَاتِ التَّامَّاتِ
وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ مِنْ أَنْفُسِ الْجِنَّ وَأَعْيُنِ الْإِنْسِ ۝"

حضور ﷺ نے یہ دُعا پڑھی، وہیں دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ کے سامنے کھینے کودنے لگے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگو! اپنی جانوں کو، اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اسی پناہ کے ساتھ پناہ دیا کرو، اس جیسی اور کوئی پناہ کی دُعا نہیں۔ (تفسیر ابن کثیر: جلد ۵ صفحہ ۴۱۶)

Website: www.islahibaatain.com

نظرِ بد دور کرنے کا وظیفہ

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نظر بد دور کرنے کا خاص وظیفہ حضور اکرم ﷺ کو سکھایا اور فرمایا کہ حضرت حسن و حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر پڑھ کر دم کیا کرو۔

ابن عساکر میں ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس تشریف لائے آپ ﷺ اس وقت غمزدہ تھے۔ سبب پوچھا تو فرمایا حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو نظر لگ گئی ہے۔ فرمایا یہ سچائی کے قابل چیز ہے نظر واقعی لگتی ہے۔ آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انہیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ حضور ﷺ نے پوچھا وہ کلمات کیا ہے؟ فرمایا: یوں کہو:

"اللَّهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيمِ وَالْمَنِ الْقَدِيمِ ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيمِ وَبِئَاتِ التَّامَّاتِ
وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ مِنْ أَنْفُسِ الْجِنَّ وَأَعْيُنِ الْإِنْسِ ۝"

حضور ﷺ نے یہ دُعا پڑھی، وہیں دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ کے سامنے کھینے کودنے لگے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگو! اپنی جانوں کو، اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اسی پناہ کے ساتھ پناہ دیا کرو، اس جیسی اور کوئی پناہ کی دُعا نہیں۔ (تفسیر ابن کثیر: جلد ۵ صفحہ ۴۱۶)

Website: www.islahibaatain.com